22282- مستقل طور پر مادہ خارج ہونے کی بنا پر عورت کا وضوء کرنا

سوال

میرے دینی بھائیو مجھے طہارت کرنے میں ایک مشکل درپیش ہے، میں نے بعض جوابات کا مطالعہ کیا ہے لیکن مجھے اپنی مشکل کا حل ابھی تک نہیں ملا، مسلسل نہیں بلکہ بعض اوقات میرا زرد یا سفید مادہ خارج ہوتا ہے جیسا کہ میں نے پڑھا ہے اس کے خارج ہونے سے وضوء ٹوٹ جاتا ہے، اور نماز کا وقت شروع ہونے پر مجھے وضوء کرنا ہوگا، لیکن میں اکثر نماز کا وقت شروع ہونے سے قبل اس لیے وضوء کر لیتی ہوں کہ جہاں میں نے جانا ہوتا ہے وہاں وضوء کرنے میں مشکل درپیش آئیگی، کیا اس حالت میں میرا کیا ہوا وضوء صحیح ہے، اگر میرا وضوء صحیح نہیں تھا تو اس طرح مجھے ادا کردہ نمازوں کے متعلق کیا کرنا ہوگا، جزاکم اللہ خیرا؟

پسندیدہ جواب

جس شخص کا وضوء قائم نہ رہتا ہو، مثلا مسلسل پیشاب، یا پھر استحاضہ وغیرہ کی بیماری میں مبتلا شخص تو اسے ہر نماز کے وضوء کرنا ہوگا، اور اپنی شرمگاہ پر کوئی کپڑا وغیرہ باندھ لے تا کہ باقی بدن اور لباس پلید نہ ہو، اور اس کی طہارت ضرورت ہوگی، اس لیے نماز کا وقت شروع ہونے سے قبل والا وضوء نماز کے لیے کافی نہیں، بلکہ نماز کا وقت شروع ہونے کے بعد وضوء کرنا ہوگا، اسے اس کا خیال کرنا چاہیے.

انسان کو چاہیے کہ وہ اپنی استطاعت کے مطابق اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرے، اور تم پر دین میں کوئی تنگی نہیں بنائی گئی، جو نمازیں ادا ہو چکی ہیں، اور جہالت کی بنا پر جو کیا جا چکا ہے ان شاء اللہ وہ صحیح ہے اسے دوبارہ کرنے کی کوئی ضرورت نہیں.